الوفیات

الرئیس جمال عبدالناصر مرحوم

صدر ناصر جمال عبدالناصر دنیا کے ان عظیم المرتبت لوگوں میں سے تھے جو اپنے بلند اور عظیم کارناموں کے باعث تاریخ میں اپنے لیے ایک مقام ہی پیدا نہیں کرتے بلکہ تاریخ کو ایک نیا موڑ بھی دیتے ہیں اور اسی بناء پر ان کی شخصیت محض ایک تاریخی نہیں بلکہ تاریخ ساز شخصیت ہوتی ہے۔ انھوں نے ۵۲ء میں برسر اقتدار آکر اپنے ملک کو شہنشاہیت کی زنجیروں سے آزاد کیا اور عوام کا معیار زندگی اونچا کیا۔ ۵۶ء میں نہر سویز کو قومیالیا اور کروڑوں روپے کے خرچ سے اسوان ڈیم کی تعمیر کردیا مرحوم کے دو ایسے عظیم کارنامے ہیں جنھوں نے اقتصادی اعتبار سے مصر کی تقدیر بدل دی ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے ملک میں زرعی، زمینی، تعلیمی اور اقتصادی اصلاحات بھی نافذ کیں اور صنعت وحرفت کو فروغ دیا اور پھر خود ان کی زندگی نہایت سادہ عوامی اور اخلاقی اعتبار سے بہت بلند تھی۔ ان سب چیزوں نے مصر کے عوام کو ان کا ایسا گرویدہ بنادیا تھا کہ ۶۷ء کی جنگ میں شدید شکست کے بعد جب انھوں نے ساری ذمہ داری اپنے سر لے کر حکومت کی صدارت سے استعفا پیش کیا تو عوام پر ایک جنون کی کیفیت طاری ہوگئی اور آخر انھیں استعفا واپس لینا پڑا۔ مرحوم صرف اپنے ملک کے نہیں بلکہ پوری عرب دنیا اور افریقی اقوام کے بھی سب سے زیادہ قابل اعتماد نہایت فعال اور

بڑے جری اور ہوش مند لیڈر تھے۔ ان میں سے بعض ملکوں کے سربراہوں کی سیاست خواہ کچھ ہی ہو لیکن عوام ہر ملک کے صرف ان کی عزت ہی نہیں کرتے تھے، بلکہ دل و جان سے محبت کرتے تھے۔ چنانچہ ان کی اچانک اور بے وقت موت پر کروڑوں انسانوں نے بے ساختہ جو گریہ و ماتم کیا ہے وہ تاریخ میں کم ہی لوگوں کو نصیب ہوا ہوگا، غلطیوں اور فروگزاشتوں سے کوئی فرد بشر خالی نہیں ہے اور پھر جو شخص جتنا بڑا ہوتا ہے اس کی مخالفت بھی اتنی ہی شدید ہوتی ہے۔ لکھنے والے کتابیں لکھیں گے اور ان میں نقد و تبصرہ کے نقطۂ نظر سے ان کے کارناموں کا جائزہ لیں گے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جاسکے گا کہ مرحوم ایک نہایت غیر معمولی اور انقلاب آفریں شخصیت کے مالک تھے اور ان کی وفات سے عرب اور افریقہ کی سیاست میں جو خلا پیدا ہوا ہے وہ عرصہ تک پر نہ ہوسکے گا۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ

(س ع)

وحی الٰہی

وحی اور اس سے متعلقہ مباحث پر محققانہ کتاب جس میں اس مسئلہ کے ایک ایک پہلو پر ایسے دلپذیر و دلکش انداز میں بحث کی گئی ہے کہ وحی اور اس کی صداقت کا نقشہ آنکھوں کو روشن کرتا ہوا دل میں سما جاتا ہے اور حقیقتِ وحی سے متعلق تمام خلشیں صاف ہوجاتی ہیں۔ انداز بیان نہایت صاف اور سلجھا ہوا۔ تالیف مولانا سعید احمد ایم اے۔ کاغذ نہایت اعلےٰ۔ کتابت نفیس ستاروں کی طرح چمکتی ہوئی۔ طباعت عمدہ صفحات ۲۰۰۔ قیمت چار روپے مجلد پانچ روپے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی